أهل الأثر
العلم قبل القول و العمل
قول و عمل سے پہلے علم
(امام محمد بن اسماعيل البخاري رحمه الله)
www.ahlulathar.net

سونے اور چاندی کے زیورات کے سوا استعمال ہونے والی اشیاء پر زکوٰۃ نہیں ہے؟

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:

سوال: کیا کسی کی اپنی خاص (پرائیویٹ) گاڑی پر زکوٰۃ ہے؟

جواب: نہیں، خاص گاڑی پر زکوٰۃ نہیں ہے۔ ہر چیز جو انسان اپنے استعمال میں رکھتا ہے ان پر زکوٰۃ نہیں ہے سوائے سونے اور چاندی کے زیورات پر۔ تو چاہے گاڑی ہو یا سواری کا اونٹ ہو یا کھیتی کی مشین ہو یا کوئی اور مستعمل اشیاء ہو ان پر زکوٰۃ نہیں ہے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا: **ليس على المسلم في عبده ولا فرسه صدقة** (مسلمان پر اس کے غلام یا گھوڑے پر زکوٰۃ نہیں ہے)۔ (بخاری: ۱۴۶۴، مسلم: ۹۸۲)

مصدر: فتاویٰ أركان الإسلام، (فتاوی الزكاة: سوال ۳۷۶)

سوال: کیا ٹیکسی (جسے کرائے کے لئے رکھا گیا ہے) اور پرائیویٹ گاڑی پر زکوٰۃ ہے؟

جواب: ویسی گاڑیاں جو کرائے پر کسی کو پہنچانے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں اور اسی طرح پرائیویٹ گاڑی جو انسان اپنے استعمال کے لئے رکھتا ہے ان میں سے کسی پر زکوٰۃ نہیں ہے۔ بلکہ زکوٰۃ ان کے کرائے پر ہے اگر یہ کرایا بخود نصاب تک پہنچ جائے یا اس کے پاس دوسرے روپیوں سے مل کر (ضم کر دینے سے) نصاب تک پہنچ جائے اور اس پر سال پورا ہو جائے۔ اسی طرح کرائے کے گھروں پر زکوٰۃ نہیں ہے بلکہ زکوٰۃ کرائے پر ہے۔

مصدر: فتاویٰ أركان الإسلام، (فتاوی الزكاة: سوال ۳۶۹)

ترجمہ: ابو مریم اعجاز احمد